سوال

(494) طواف سے پہلے سعی کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا طواف سے پہلے سعی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک حج کی سعی کا تعلق ہے تو اسے طواف افاضہ سے پہلے کرنا جائز ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کے دن تشریف فرماتھے اور لوگ آپ سے سوالات پوچھ رہے تھے، تو ایک شخص نے عرض کیا کہ میں نے طواف سے پہلے سعی کرلی ہے تو آپ نے فرمایا:

«لَاحَرَجَ» (صحیح البخاري، الحج، باب اذارمی بعدما امسی، ح: ١٧٣٤ و صحیح مسلم، الحج، باب جواز تقدیم الذبح علی الرمی، ح: ١٣٠٦، وسنن ابی داود، المناسک باب فی من قدم شیئا... ح: ٢٠١٥ واللفظ لہ)

’’کوئی حرج نہیں۔‘‘

پس جو شخص حج تمتع کر رہا ہو اور وہ حج کی سعی کو طواف سے پہلے کرلے یا حج افراد یا قران کرنے والا ہو اور اس نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو اور پھر طواف سے پہلے سعی کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے پیش نظر اس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 434